O

خواب زندہ ہیں تو ہم زندہ ہیں
ہم جو زندہ ہیں تو غم زندہ ہیں

تیرے جانے سے مَرا کون، میاں
یہ الگ بات ہے کم زندہ ہیں

خشک لہجے میں بتایا اُس کو
آنکھ میں آج بھی نم زندہ ہیں

ابھی دستار نہیں سَر بیچو
ابھی دنیا میں ستم زندہ ہیں

https://emad-ahmad.com/

ہاتھ میں کالا عَلَم ہے جب تک
غمِ ہستی کے اَلَم زندہ ہیں

روشنی کم ہو تو دل جلتا ہے
دل جلو! دردِ بہم زندہ ہیں

کھینچتی پھرتی ہے سانسوں کی ڈور
دل تو مردہ ہے پہ دَم زندہ ہیں

غمِ ہستی کے چراغوں کے سبب
روشنی تیرے بھرم زندہ ہیں

تِرے ماضی کے سبھی درد عماد
ایک امید میں ضم زندہ ہیں

https://emad-ahmad.com/